



## سوال

(653) دو ضروری سوال معہ جواب

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب - اسلام علیکم۔

میرے دو سوال ہیں مہربانی کر کے آپ ان کے تسلی بخش جواب اپنے قیمتی اخبار میں درج فرما کر شکر یہ کا موقع دیں اور مقروض ہونے کی صورت میں - میں اپنے نام سے مطلع کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ سوال مندرجہ ذیل ہیں۔

سوال 1 - قرآن مجید میں اللہ فرماتا ہے - آیت -

لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاہُمْ مِنْ نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ

”کہ اے رسول ہم نے کتاب دے کر تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تو اس قوم کو ڈرانے جن کی طرف تجھ سے پہلے کوئی نبی نہیں آیا۔“

اور دوسری جگہ فرماتا ہے آیت - وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيہَا نَذِيرٌ

”ہر ایک امت میں نبی ہوا“ اور فرماتا ہے آیت

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا - ”کہ ہر امت میں ہم نے رسول بھیجا ہے۔“ دونوں ارشادات فرقانی کو ملانے سے یہ نتیجہ کہ آنحضرت ﷺ نبی نہیں ہیں کیوں کہ جب آپ کو ان لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا جن کی طرف کوئی نبی آپ سے پہلے نہیں آیا اور دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسی کوئی امت ہی نہیں جن کی طرف رسول اللہ ﷺ سے پہلے کوئی نبی نہ آیا ہو تو لازمی نتیجہ یہی نکلا کہ آپ نبی نہیں کیوں کہ اذافات الشرط فالتام الشرط جس سے آپ کی نبوت کی عمومیت ہی باطل نہیں ہوتی بلکہ نفس نبوت کا ہی کوئی ٹھکانہ نہیں رہا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب نمبر 1 - قوم مجموعہ افراد کا نام ہوتا ہے ابتدا اس وقت سے ہوتی ہے۔ جب وہ قوم بنتی ہے درمیان بھی ہوتا ہے جس طرح اس کی ابتدا ہوتی ہے اور انتہاء اس کی اختتام پر ہوتی ہے۔ عربی قوم کی ابتدا اور وسط بھی تھا پہلی آیت میں جس حالت کا ذکر ہے وہ وسط کی حالت ہے اور دوسری میں ابتدائی حالت کا جو حضرت اسمعیل رحمۃ اللہ علیہ کا زمانہ تھا پس



دونوں آیتوں کا مطلب یہ ہے کہ عرب کی قوم کو ابتدا میں خدا کی طرف سے سمجھایا گیا وسط میں سکوت رہا یہاں تک کہ آنحضرت محمد ﷺ تشریف لائے۔  
میرا جواب صرف میرے دماغ کا نتیجہ نہیں بلکہ خود قرآن مجید کی ایک تیسری آیت اس کی طرف راہ نمائی کر رہی ہے جو یہ ہے آیت۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ نَأْمٌ نَأْمِ آبَاءِهِمُ الْأَوَّلِينَ - (پ 18 ع 4)

”یعنی یہ کیا عرب لوگ قرآن کی تعلیم پر غور نہیں کرتے کیا ان کو ایسی تعلیم آئی ہے جو ان کے باپ دادا کو نہیں آئی تھی“ یہ آیت میرے جواب کی اس طرح راہ نمائی کرتی ہے کہ بصورت استفسار تقریری بتا رہی ہے کہ یہ تعلیم وہی ہے جو ان کے پہلے بزرگوں کو آچکی ہے۔

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۱۸ صُحُفٍ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ

دوسرا سوال 2۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

”کہ رسول اللہ ﷺ کو کتاب دے کر بھیجنے کی غرض یہ ہے کہ وہ لوگوں کو ظلمت سے ہے نکال کر نور کی طرف لاوے“ اور دوسری جگہ فرماتا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا

”رسول اللہ ﷺ ہی تمام لوگوں کے لئے رسول ہیں“ تو دونوں آیات کے ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بھیجنے کی غرض یہ تھی کہ وہ تمام لوگوں کو کفر کی ظلمت سے نکال کر اسلام کی روشنی میں لائیں مگر ظاہر ہے کہ دنیا کا فر لوگوں جو اسلام سے منکر ہیں بھری پڑی ہے اگر اناس سے مراد اہل کربلا ہے تو آپ کی بعثت کی عمومیت باطل ہو جاتی ہے اور علاوہ ازیں یہ ثابت شدہ امر ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات پر عرب کا بھی اکثر حصہ کفر کی ظلمت میں پڑا ہوا ہے۔

جس سے ان کی وفات قبل از وقت ہوتی ہے اور جس غرض کے لئے آپ بھیجے گئے تھے ثابت ہوتا ہے کہ پوری نہیں ہوئی۔ (یکے از کوہاٹ)

جواب۔ رسالت والی آیت میں ناس سے مراد کل ناس سب لوگ ہیں جس کو کیوں کہ جمیعاً ہے۔ اسکی تاکید کی گئی ہے اور تخرج الناس میں فی الجملہ مراد ہیں جس کو منطقی اصطلاح میں قضیہ کہتے ہیں اس کی مثال یہ آیت ہے

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَقَلْبًا كَفَّارًا

پس جتنے لوگ بھی ہدایت یاب ہوئے یا ہوتے ہیں اس آیت کی صداقت کو کافی ہیں ساری دنیا کی ہدایت پر یہ آیت موقوف نہیں۔ کیونکہ قضیہ مہملہ کا صدق کلیہ کی طرح سب افراد پر نہیں ہوتا۔ میری اس تفسیر کا ماخذ ایک تیسری آیت ہے۔

وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۱۱۸ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ

”جو یہ ہے لوگ ہمیشہ مختلف رہیں گے مگر جس پر خدا رحم کرے گا“ یہ آیت فطرتاً انسانوں کے اخلافاً کا پتہ دیتی ہے اس لئے ساری دنیا کے لوگوں کے ہدایت یاب ہونے پر اس آیت التخرج الناس کا صدق موقوف نہیں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 635

محدث فتویٰ